خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 11 جولائی 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے فتح مکہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے اس کے حالات بیان فرمائے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کی فتح کے بعد بیت اللہ کی کنجیاں عثمان بن طلحہ (رضی اللہ عنہ) کو واپس کر دیں، جو کئی سال پہلے کی گئی ایک وعدہ کی تکمیل تھی، حالانکہ ماضی میں دشمنی تھی۔ یہ عمل آپ ﷺ کی بے مثال معافی اور امانتداری کو ظاہر کرتا ہے۔

مکہ کی فتح کے دوسرے دن بنو خزاعہ نے بنو ہذیل کے ایک شخص کو قتل کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کو یاد دلایا کہ مکہ کی حرمت اللہ کی طرف سے ہے اور اس میں خونریزی یا نقصان کو منع کیا۔ آپ ﷺ نے قتل کے بدلے خون بہا ادا کیا، جو فتح کے باوجود انصاف کا مظاہرہ تھا۔

فضلہ نامی شخص نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کرنے کی سازش کی تھی لیکن ایک سادہ اور مہربان اشارے سے اس کا دل بدل گیا اور وہ معاف کر دیا گیا۔ اسی طرح حضرت ابو بکر (رضی اللہ عنہ) کے بزرگ والد نے نرمی سے دعوت دینے پر اسلام قبول کر لیا۔

مکہ کے فاتح ہونے کے باوجود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سادگی سے سرکہ کے ساتھ خشک روٹی کھائی اور اسے بہترین سالن قرار دیا۔ جب انصار کو فکر ہوئی کہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مکہ میں رک جائیں گے، تو آپ نے انہیں یقین دہانی کرائی کہ آپ کی زندگی اور موت مدینہ میں ان کے ساتھ ہے، جس سے وہ اشکبار ہو گئے۔

حضرت بلال (رضی اللہ عنہ) کو بیت اللہ کی چھت سے اذان دینے کا شرف حاصل ہوا، جو اسلام کی روحانی فتح کا ایک طاقتور نشان تھا۔

دشمن بھی جیسے کہ ہند (حضرت ابو سفیان کی بیوی) نے بیعت کی، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کو تسلیم کیا۔ ہند نے اپنے پچھلے اعمال کی معافی طلب کی، جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مہربانی سے عطا کی۔

ایک شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کانپ رہا تھا، تو آپ ﷺ نے اسے تسلی دیتے ہوئے فرمایا، میں بادشاہ نہیں ہوں، بس مکہ میں خشک گوشت کھانے والی عورت کا بیٹا ہوں۔"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بات کی وضاحت کی کہ فتح مکہ کے دوران اجتماعی سزاؤں کے بارے میں جو الزامات لگائے جاتے ہیں وہ تاریخی طور پر غلط ہیں۔ صرف چند افراد کو سنگین جنگی جرائم کے لیے سزا دی گئی، اور بہت سے افراد کو معاف کر دیا گیا، بشمول ان لوگوں کے جو پہلے آپ ﷺ کو نقصان پہنچانے کی سازش کر چکے تھے۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں عالمی کشیدگی کے لئے دعا کی اپیل کی اور احباب جماعت کو ایمرجنسی غذائی سپلائیز رکھنے کی نصیحت کی، یہ بتاتے ہوئے کہ اب حکومتیں بھی اپنے شہریوں کو اس کی ہدایت دے رہی ہیں۔

بعد ازاں نماز جنازہ کا اعلان فرمایا:

1۔ امۃ النصیر نگہت صاحبہ جو حضرت مرزا بشیر احمد (رضی اللہ عنہ) کی پوتی تھیں۔ ایک پرہیزگار اور خاندانی خاتون تھیں۔

2۔ الحاج یعقوب احمد بن ابو بکر صاحب: گانا میں ایک وفادار اور علمی مبلغ، جو اپنی عاجزی، امانت داری اور خلافت سے گہری وابستگی کے لیے یاد کیے جاتے ہیں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞